سوال

(553)زید اپنی زندگی میں مختار ہے لکھ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

زید اہلحدیث متدین حاجی ہے۔ مگر کوئی اولاد نہیں پوتے ہیں۔ مگروہ شرع کے پابند نہیں ہیں۔ بے نمازی وغیرہ ہیں۔ دریں صورت زید اپنی جائداد راہ خدا میں دینا چاہتا ہے کیا یہ جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

زید اپنی زندگی میں مختار ہے۔ اپنی جائداد کو راہ خدا میں خرچ کرسکتا ہے۔ جیسا کہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنا سارا مال خدا کی راہ میں دے دیا تھا۔

تشریح

بے شک زید اپنی زندگی میں مختار ہے۔ چاہے تو اپنی زندگی میں سارا مال خرچ کردے۔ ایسا کرنا اگر جزبہ للہیت کے ماتحت ہے تو ٹھک ہے اور اگر جائز وارثوں کی محض محروم الارث کرنے کے نیت سے ہے۔ تو قطعا ٹھک نہ ہوگا۔ اللہ کے نبی محمد رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں۔

إِنَّکَ أَنْ تذَرَ ورَثتَکَ أَغْنِیَاءَ، خَیْرٌ مِنْ أَنْ تذَرَہُمْ عَالَةً یَتَکَفَّفُونَ النَّاسَ الحدیث (متفق علیہ)

تم نے اپنے ورثاء کو غنی چھوڑ کر جاؤیہ بہتر ہے اس سے کہ تم ان کو محتاج چھوڑ کر جاؤکہ وہ لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلاتے پھریں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد2ص509

محدث فتویٰ